10455 ـ جہاد اكبر اور جہاد اصغر

سوال

كيا نفس كے ساتھ جہاد كرنا جہاد اكبر كہلاتا ہے يا كہ ميدان جنگ ميں فعلا لڑائى كرنا جہاد اكبر ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ:

جس حديث ميں وارد ہے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك جنگ سے واپسى پر اپنے صحابہ كرام كو يہ فرمايا:

" ہم جہاد اصغر سے جہاد اكبر كى طرف واپس آ رہے ہيں"

تو صحابہ كرام رضى اللہ عنہم نے عرض كيا:

اور كيا كفار كے ساتھ لڑائى سے بھى كوئى بڑا جہاد ہے؟ تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جى ہاں، نفس كے ساتھ جہاد كرنا"

يہ حديث نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے صحيح ثابت نہيں ہے.

اور اس ميں تو كوئى شك و شبہ نہيں كہ نفس كے ساتھ جہاد كرنا كفار كے ساتھ جہاد كرنے سے قبل ہے، يعنى پہلے اپنے نفس كو صحيح راستے پر لگانا ہو گا اور اس كے بعد كفار سے جہاد كرنا پڑے گا.

كيونكہ انسان اپنے نفس كے ساتھ مجاہدہ كرنے كے بعد ہى كفار كے ساتھ جہاد كر سكتا ہے، اس ليے كہ جنگ اور لڑائى كرنا نفس كے ليے ناپسنديدہ چيز ہے.

فرمان بارى تعالى ہے:

تم پر قتال اور لڑائى فرض كى گئى ہے حالانكہ يہ تمہيں ناپسند ہے، اور ہو سكتا ہے تم كسى چيز كو ناپسند كرتے ہو حالانكہ وہ تمہارے ليے بہتر ہو اور ہو سكتا ہے تم كسى چيز كو پسند كرتے ہو ليكن وہ تمہارے ليے بہتر نہ ہو

اوربری ہو، اللہ تعالی ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے البقرة (216)

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام للشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (12 / 421).

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی جہاد کے مراتب اور درجات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

جہاد کے چار درجے اور مراتب ہیں:

1 ـ نفس کے ساتھ جہاد

2 ـ شیطان کے ساتھ جہاد

3 ـ کفار کے ساتھ جہاد

4 ـ منافقوں کے ساتھ جہاد

اور نفس کے ساتھ جہاد یہ ہے کہ اس کے ساتھ ہدایت کا علم حاصل کرنے میں جہاد کیا جائے، اور علم حاصل کرنے کے بعد عمل کیا جائے، اور اس علم کی دوسرے لوگوں کو دعوت بھی دی جائے، اور دعوت و تبلیغ کی مشقت پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا جائے.

شیطان کے ساتھ جہاد یہ ہے کہ: شیطان بندے کے ذہن میں جو ایمان کو ختم کرنے کے سلسلے میں شکوك و شبہات اور شہوات ڈالتا ہے اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے، اور اس کے ساتھ ان فاسد اور غلط ارادوں و شہوات کا مقابلہ کرنے میں جہاد کیا جائے جو وہ انسان کے ذہن میں ڈالتا ہے.

اور کفار اور منافقوں کےساتھ جہاد دل و زبان اور مال اورنفس کے ذریعہ جہاد کیا جاتا ہے، کفار کے ساتھ ہاتھ کا جہاد زیادہ خاص ہے، اور منافقوں کے ساتھ زبانی جہاد زیادہ خاص ہے...

وہ کہتے ہیں: سب سے زیادہ کامل اخلاق والا وہ شخص ہے جس نے جہاد کے سارے مراتب اوردرجات مکمل کیےہوں، اور مخلوق جہاد کے مراتب میں مختلف ہونی کی بنا پر مرتبہ اور درجات کے اعتبار سے بھی اللہ تعالی کے ہاں مختلف ہیں. اھ

دیکھیں: زاد المعاد لابن قیم (3 / 9 ـ 12).

واللہ اعلم .